سوال

ے والی زمین عشر (184)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زمینیں نہروں سے سیراب ہوتی ہیں اور سرکار انگریزی پانی کا محصول لیتی ہے آیا ان زمینوں میں عشر ہے یا نصف عشر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ند!

، زمینوں میں عشر واجب ہے۔ صحیح بخاری میں ہے:

بداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: ((ما سقت السماء أو سقی فتحا فالعشر، وما سقی بغرب، أو دالیۃ نصف العشر"[1]))اہ

م صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ""جس (کھیت یا باغ) کو بارش یا چشموں کے پانی سے سیراب کیا جائے یا اس (کھیت یا باغ) کی زمین تر ہو تو اس (کی پیداوار) میں سے عشر (فرض) ہے اور جس (کھیت یا باغ) کو کھینچ کر پانی پلایا جائے تو اس میں نصف عشر ہے۔

، ظاہر ہے کہ شریعت اسلامیہ میں پیداوار اراضی کے باب میں دو ہی صورتیں رکھی گئی ہیں: عشر یا نصف عشر۔ عشر تو جب ہے کہ وہ اراضی بارش کے پانی سے یا چشموں کے پانی سے سیراب کی گئی ہوں یا وہ اراضی عشری ہوں، اور نصف عشر جب کہ وہ اراضی بیل وغیرہ کے ذریعے سے پانی کھینچ کر سیراب کی گئ

---

[1] لحدیث (1412) نیز دیکھیں صحیح مسلم رقم الحدیث (981)

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری]

کتاب الزکاۃ والصدقات، صفحہ: 359

محدث فتویٰ